SAT.16.May.2026
VOLUME: 22 NO:117
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی
روزنامہ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 16/مئی 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 117
28/ذیقعدہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

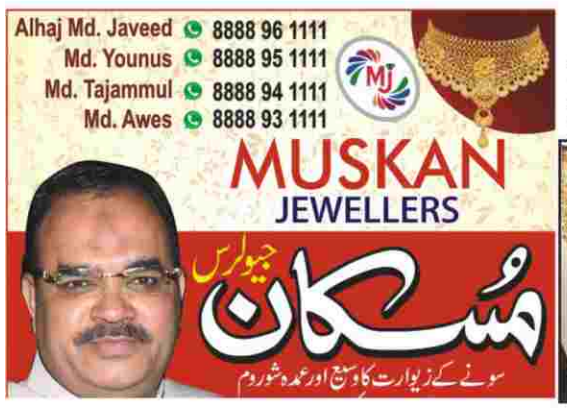

ایک طرف نمازِ جمعہ ادا کی جارہی تھی، دوسری طرف ہائی کورٹ نے

’بھوج شالہ‘ کو مندر قرار دیا، ایودھیا کا بھی کیا ذکر

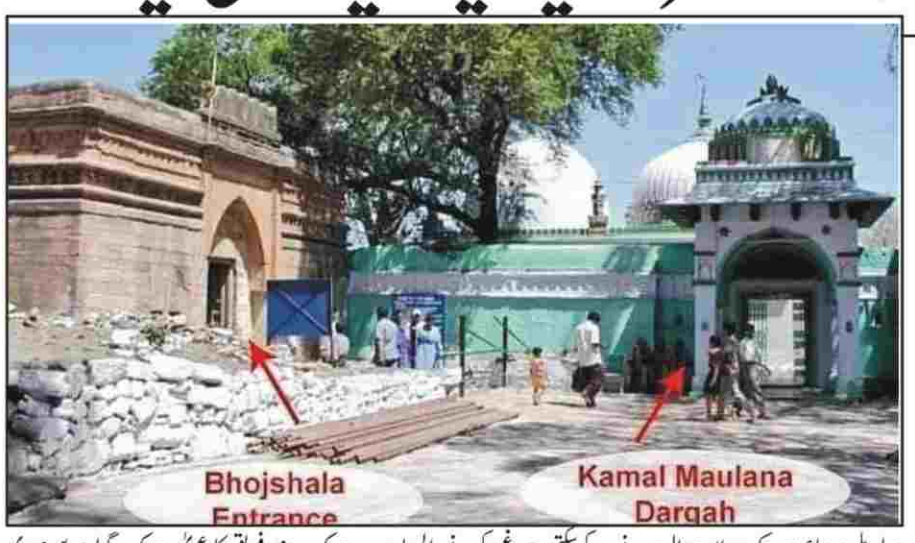

بھوپال: مدھیہ پردیش کے دھار واقع تاریخی بھوج شالہ تنازعہ پر مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے جمعہ کو ایسا فیصلہ سنایا، جس نے مسلم فریق کو شدید دھچکا پہنچایا ہے۔ عدالت نے بھوج شالہ کو مندر قرار دیا اور ساتھ ہی ہندو فریق کو پوجا کرنے کا حق بھی دے دیا۔ یہ ہندو فریق کی بہت بڑی جیت تصور کی جارہی ہے۔ عدالت نے کہا کہ ”ہم نے اخذ کیا ہے، اس جگہ پر ہندوؤں کی پوجا کبھی ختم نہیں ہوئی ہے۔ ہم یہ بھی درج کرتے ہیں کہ تاریخی ادب یہ ثابت کرتا ہے کہ متنازعہ علاقہ بھوج شالہ کی شکل میں پرمار خاندان کے راجہ بھوج سے منسلک سنسکرت تعلیم کے مرکز کی شکل میں جانا جاتا تھا۔“ یہ فیصلہ آج ہائی کورٹ کی اندور بنچ نے سنایا ہے۔ عدالت کے سامنے خاص طور سے یہ سوال تھا کہ کیا یہ ایک ہندو مندر (واگ دیوی مندر) ہے؟ یا پھر مسلم مسجد (کمال مولا مسجد) ہے؟ ہائی کورٹ نے کہا کہ ہم نے اے ایس آئی کے دستاویزات اور رپورٹ پر غور کیا، اور اس اصول پر بھی کہ آثار قدیمہ ایک سائنس ہے۔ ہم اے ایس آئی کے نتائج پر بھروسہ کرتے ہیں۔ عدالت کے مطابق یہ ایک محفوظ عمارت ہے، یہ بالکل واضح ہے۔ اے ایس آئی کے پاس نگرانی کا پورا کنٹرول ہے اور تحفظ کا حق بھی ہے۔

معاملے پر سماعت کے دوران عدالت نے مسلم فریق کے لیے یہ بات ضرور کہی کہ وہ مسجد کی زمین کے لیے درخواست کرسکتا ہے۔ ہائی کورٹ کا کہنا ہے کہ اے ایس آئی ایکٹ کے جائز التزامات کے ساتھ ساتھ ایودھیا معاملہ میں قائم مثال کی بنیاد پر، اور قدیم آثار پر مبنی ثبوتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے عدالت اے ایس آئی کے ذریعہ کیے گئے ایسے کثیر موضوعاتی اسٹڈی کے نتائج اور ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 25 و 26 کے تحت بنیادی حقوق پر تحفظاتی طور سے بھروسہ کرسکتی ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ جب یہ فیصلہ صادر ہوا، اس وقت بھوج شالہ (کمال مولا مسجد) میں نمازِ جمعہ ادا کی جارہی تھی۔ چونکہ آج جمعہ کا دن ہے، اس لیے مقرر کردہ اصول کے مطابق مسلم طبقہ بھوج شالہ میں نماز کر رہا تھا۔ سخت سیکورٹی کے درمیان پُرامن انداز میں نماز جمعہ مکمل ہوئی اور نمازی حضرات گھر کی طرف روانہ ہوئے۔ عدالت کے فیصلہ سے قبل ہی شہر کے اہم مقامات پر ناکہ بندی کردی گئی تھی۔ سوشل میڈیا پر بھی نظر رکھی جارہی تھی تاکہ کوئی افواہ گشت نہ کرے۔ تقریباً 1000 پولیس اہلکاروں کی تعیناتی کی گئی اور خبروں کے مطابق کچھ شرپسند عناصر کی گرفتاری بھی ہوئی۔ واضح رہے کہ بھوج شالہ تنازعہ میں مجموعی طور پر 3 فریقین شامل ہیں۔

ہندو فریق کا دعویٰ ہے کہ یہ گیارہویں صدی میں راجہ بھوج کے ذریعہ تیار سرسوتی مندر اور گروکل ہے۔ ان کا مطالبہ تھا کہ یہاں مسلم سرگرمیوں پر روک لگائی جائے اور ہندوؤں کو مستقل پوجا کرنے کا مکمل حق دیا جائے۔ مسلم فریق (مولانا کمال الدین ویلفیئر سوسائٹی) کا کہنا ہے کہ یہ صدیوں سے کمال مولا مسجد رہی ہے۔ انھوں نے اے ایس آئی کی سروے رپورٹ کو ’جانبدار‘ بتایا اور دلیل دی ہے کہ سروے کے دوران شفافیت نہیں رکھی گئی۔ تیسرا فریق جین طبقہ سے ہے۔ حال ہی میں جین سماج نے بھی ایک مداخلت عرضی داخل کی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ بنیادی طور سے ایک جین گروکل اور مندر تھا، اور وہاں ملی واگ دیوی کی مورتی دراصل ’جین یکشنی امبیکا‘ ہے۔

اناؤ ریپ کیس: سپریم کورٹ نے کلدیپ سنگھ سینگر کو راحت دینے والا حکم کالعدم قرار دیا

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے اُناؤ ریپ کیس میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے سابق بی جے پی رکن اسمبلی کلدیپ سنگھ سینگر کو ملی بڑی راحت واپس لیتے ہوئے دہلی ہائی کورٹ کے اس حکم کو کالعدم قرار دے دیا ہے، جس کے تحت اس کی سزا پر روک لگا کر اسے ضمانت دی گئی تھی۔ عدالت عظمیٰ نے دہلی ہائی کورٹ کو معاملے پر نئے سرے سے غور کرنے اور دوبارہ فیصلہ سنانے کی ہدایت دی ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی پر مشتمل بنچ نے سی بی آئی کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کہا کہ معاملے میں کئی اہم نکات ایسے ہیں جن پر دہلی ہائی کورٹ نے مناسب انداز میں غور نہیں کیا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ اس حساس مقدمے میں تمام حقائق اور قانونی پہلوؤں کا باریکی سے جائزہ لیا جانا ضروری ہے۔ سپریم کورٹ نے دہلی ہائی کورٹ کو ہدایت دی ہے کہ وہ یا تو کلدیپ سنگھ سینگر کی سزا کے خلاف دائر اپیل پر تین ماہ کے اندر فیصلہ سنائے یا پھر سزا پر روک لگانے کی درخواست پر تازہ حکم جاری کرے۔ عدالت نے واضح کیا کہ نئے فیصلے میں تمام قانونی اور حقائق پر مبنی پہلوؤں کو مدنظر رکھا جائے۔ یاد رہے کہ دسمبر 2025 میں دہلی ہائی کورٹ نے کلدیپ سنگھ سینگر کی عمر قید کی سزا پر عبوری روک لگا کر اسے ضمانت دے دی تھی۔ اس فیصلے کے بعد ملک بھر میں شدید ردعمل سامنے آیا تھا اور مختلف حلقوں کی جانب سے اس پر سوال اٹھائے گئے تھے۔ بعد ازاں سی بی آئی نے اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ اسی دوران سپریم کورٹ نے دسمبر 2025 میں ہی دہلی ہائی کورٹ کے ضمانت حکم پر عبوری روک لگا دی تھی اور کلدیپ سنگھ سینگر کے ساتھ ساتھ اتر پردیش حکومت کو بھی نوٹس جاری کیا تھا۔ کلدیپ سنگھ سینگر کو سال 2019 میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے اناؤ ریپ کیس میں قصوروار قرار دیا تھا۔ عدالت نے نابالغ لڑکی سے عصمت دری کے معاملے میں اسے عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ یہ مقدمہ پورے ملک میں غیر معمولی توجہ کا مرکز بنا تھا۔ متاثرہ لڑکی اور اس کے اہل خانہ نے مسلسل یہ الزام لگایا تھا کہ سینگر اور اس کے ساتھی انہیں دھمکیاں دے رہے ہیں اور ہراساں کر رہے ہیں۔ کلدیپ سنگھ سینگر متاثرہ لڑکی کے والد کی حراست میں موت سے متعلق ایک الگ مقدمے میں بھی سزا کاٹ رہا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے جنوری 2026 میں اس معاملے میں سزا پر روک لگانے کی اس کی دوسری درخواست مسترد کردی تھی۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا تھا کہ سینگر کا مجرمانہ ریکارڈ انتہائی سنگین نوعیت کا ہے اور سزا پر روک لگانے کے لیے کوئی نیا جواز سامنے نہیں آیا۔

سپریم کورٹ کا ہفتے میں دو دن ویڈیو کانفرنسنگ سے سماعت کا فیصلہ، ورک فرام ہوم اور کارپولنگ پر زور

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے ملک میں ایندھن کی بچت اور توانائی سے متعلق بڑھتے خدشات کے پیش نظر عدالتی نظام میں اہم تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ ہفتے میں دو دن عدالت کی کارروائی مکمل طور پر ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے انجام دی جائے گی، جبکہ عدالتی عملے کے ایک بڑے حصے کو گھر سے کام کرنے یعنی ورک فرام ہوم کی سہولت بھی دی جائے گی۔ یہ فیصلہ جمعہ کی صبح چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی میں منعقد ہونے والی فل کورٹ میٹنگ میں لیا گیا۔ سپریم کورٹ کی جانب سے جاری سرکلر میں کہا گیا ہے کہ نئے مقدمات کی سماعت کے لیے مقرر دنوں یعنی پیر اور جمعہ کو مکمل کارروائی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ہوگی۔ اگر مستقبل میں عدالت کی جانب سے کسی اور دن کو بھی اس مقصد کے لیے مقرر کیا جاتا ہے تو اس دن بھی یہی نظام نافذ رہے گا۔ سپریم کورٹ کے جنرل سکریٹری بھرت پراشر کی جانب سے جاری سرکلر کے مطابق یہ اقدامات مرکزی حکومت کے 12 مئی 2026 کے دفتر یادداشت کے تناظر میں کیے گئے ہیں۔ اس میں ایندھن کی بچت اور غیر ضروری سفر کو کم کرنے پر زور دیا گیا تھا۔ عدالت نے اسی سلسلے میں ججوں کے درمیان کارپولنگ کو بھی فروغ دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ سرکاری اور ذاتی گاڑیوں کے استعمال میں کمی لائی جاسکے۔ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ کی رجسٹری کے مختلف شعبوں میں کام کرنے والے 50 فیصد تک ملازمین کو ہفتے میں دو دن گھر سے کام کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ اس کے لیے متعلقہ رجسٹراروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ہفتہ وار روسٹر تیار کریں تاکہ عدالتی کارروائی اور انتظامی امور متاثر نہ ہوں۔ عدالت نے رجسٹری حکام کو یہ بھی ہدایت دی ہے کہ ویڈیو کانفرنسنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے اور تکنیکی سہولتیں بروقت فراہم کی جائیں تاکہ سماعت یا دفتری امور میں کسی قسم کی رکاوٹ پیش نہ آئے۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا ہے کہ گھر سے کام کرنے والے ملازمین کو ہر وقت فون پر دستیاب رہنا ہوگا۔ اگر کسی بھی وقت دفتر میں ان کی موجودگی ضروری سمجھی گئی تو انہیں فوری طور پر دفتر پہنچنا ہوگا۔ متعلقہ رجسٹراروں کو یہ اختیار بھی دیا گیا ہے کہ اگر ورک فرام ہوم کی وجہ سے کسی اہم کام میں رکاوٹ پیدا ہو تو وہ اس انتظام میں تبدیلی کرسکتے ہیں۔

آبنائے ہرمز ایران کے خلاف جنگ میں شامل ممالک کے سواسب کے لیے کھلی رہے گی: عراقچی

نئی دہلی: ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز تمام معمول کے تجارتی جہازوں کے لیے کھلی رہے گی، تاہم ان ممالک کے جہازوں کو وہاں سے گزرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جو ایران کے خلاف جاری تنازع یا جنگ میں شامل ہیں۔ انہوں نے یہ بات نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران کی پالیسی ہمیشہ سے بحری جہازوں کی محفوظ آمد و رفت کو یقینی بنانا رہی ہے اور تہران اس سلسلے میں ہر ممکن تعاون کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایران پہلے بھی کئی ہندوستانی جہازوں کو محفوظ راستہ فراہم کرچکا ہے اور آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ آبنائے ہرمز کے راستے گزرنے والے جہازوں کو ایران کی فوج کے ساتھ رابطہ کرنا ہوگا کیونکہ بعض مقامات پر بارودی سرنگیں اور دیگر رکاوٹیں موجود ہیں۔ ان کے مطابق ایران جہازوں کو محفوظ راستہ فراہم کرے گا تاکہ کسی قسم کا حادثہ پیش نہ آئے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی خواہش ہے کہ آبنائے ہرمز مکمل طور پر کھلی رہے، کیونکہ تمام جہازوں کی محفوظ نقل و حرکت ایران کے مفاد میں بھی ہے۔ عباس عراقچی نے واضح کیا کہ صرف وہی ممالک اس سہولت سے محروم ہوں گے جو ایران کے خلاف فوجی کارروائی یا جنگی سرگرمیوں میں شریک ہیں۔ ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایران نے سن 2015 کے معاہدے پر دستخط کرکے پہلے ہی یہ ثابت کردیا تھا کہ وہ جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنا چاہتا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران کا جوہری پروگرام مکمل طور پر پُرامن مقاصد کے لیے ہے اور تہران ہمیشہ اس حوالے سے اعتماد سازی کے لیے تیار رہا ہے۔ عباس عراقچی نے امریکہ پر خطے میں کشیدگی بڑھانے کا الزام بھی عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ایران ایک طرح کی ناکہ بندی کا سامنا کررہا ہے اور مغربی ایشیا میں پیدا ہونے والی بے چینی امریکہ کی جارحانہ پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی خطے میں جاری کشیدگی اور جارحیت ختم ہوگی، حالات دوبارہ معمول پر آجائیں گے۔ ان کے مطابق ایران اور عمان مل کر آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تمام جہازوں کی محفوظ آمد و رفت کو یقینی بنائیں گے۔ عباس عراقچی تین روزہ سرکاری دورے پر بدھ کے روز نئی دہلی پہنچے تھے۔ مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے سبب عالمی توانائی بازار بھی متاثر ہوئے ہیں، جبکہ آبنائے ہرمز میں رکاوٹوں کے باعث تیل اور ایل این جی کی قیمتوں میں تیزی دیکھی جارہی ہے۔ یہ اہم سمندری راستہ دنیا کی تقریباً بیس فیصد تیل اور گیس سپلائی کی ترسیل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

نیٹ پرچہ لیک معاملہ: سی بی آئی نے مہاراشٹر سے اہم ملزم لیکچرر کو گرفتار کیا

نئی دہلی: مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے نیٹ یو جی 2026 پرچہ لیک معاملے میں ایک اہم ملزم کو مہاراشٹر سے گرفتار کرلیا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت کیمسٹری کے لیکچرر پی وی کلکرنی کے طور پر ہوئی ہے، جو نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کی جانب سے امتحانی عمل سے وابستہ تھے اور انہیں خفیہ سوالیہ پرچوں تک رسائی حاصل تھی۔ سی بی آئی کے مطابق پی وی کلکرنی نے اپریل 2026 کے آخری ہفتے میں 14 مئی کو گرفتار ہونے والی مینیشا واگھمارے کی مدد سے کچھ طلبہ کو جمع کیا اور پونے میں واقع اپنی رہائش گاہ پر خصوصی کوچنگ کلاسیں چلائیں۔ جانچ ایجنسی کا کہنا ہے کہ ان کلاسوں کے دوران طلبہ کو ممکنہ سوالات، ان کے اختیارات اور درست جوابات لکھوائے گئے تھے۔ تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ طلبہ نے ان سوالات کو اپنی نوٹ بک میں ہاتھ سے تحریر کیا تھا اور بعد میں یہ سوالات 3 مئی 2026 کو منعقد ہونے والے اصل نیٹ امتحان کے سوالیہ پرچے سے پوری طرح مطابقت رکھتے پائے گئے۔ سی بی آئی نے بتایا کہ تفصیلی پوچھ تاچھ کے بعد لاتور کے رہنے والے پی وی کلکرنی کو پونے سے گرفتار کیا گیا۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جانچ ایجنسی نے ملک کے مختلف مقامات پر تلاشی مہم بھی چلائی، جہاں سے کئی اہم دستاویزات، الیکٹرانک آلات اور موبائل فون ضبط کیے گئے ہیں۔ ضبط شدہ سامان کا فارنسک اور تکنیکی تجزیہ جاری ہے۔ سی بی آئی نے یہ معاملہ 12 مئی کو وزارت تعلیم کے محکمہ اعلیٰ تعلیم کی تحریری شکایت کی بنیاد پر درج کیا تھا۔ شکایت میں نیٹ یو جی 2026 امتحان کے پرچہ لیک کی بات کہی گئی تھی۔ مقدمہ درج ہونے کے بعد خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئیں اور ملک بھر میں مختلف مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ اب تک جے پور، گروگرام، ناسک، پونے اور اہلیا نگر سے سات ملزمین گرفتار کیے جاچکے ہیں۔ ان میں سے پانچ ملزمین کو عدالت میں پیش کرنے کے بعد مزید پوچھ تاچھ کے لیے سات دن کی پولیس تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ سی بی آئی حکام کے مطابق جانچ میں کیمسٹری کے سوالیہ پرچے کے لیک ہونے کے ذریعہ کا پتہ لگالیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ان دلالوں کی شناخت بھی کرلی گئی ہے، جنہوں نے لاکھوں روپے لے کر ایسے طلبہ کو جمع کیا تھا، جو خصوصی کوچنگ کلاسوں میں شامل ہوئے اور لیک سوالات پر مبنی تیاری کرتے رہے۔ جانچ ایجنسی نے کہا ہے کہ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

بلیک آؤٹ کے دوران تاجر کے قتل پر تیجسوی یادو کا سخت ردعمل، حکومت کو مجرموں کی ساتھی قرار دیا

پٹنہ: بہار اسمبلی میں قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو نے پٹنہ میں بلیک آؤٹ مشق کے دوران ایک تاجر کے قتل کے واقعے پر نتیش کمار حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں حکومت عملی طور پر مجرموں کی معاون بن چکی ہے اور اس پورے معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ ہونی چاہیے۔ تیجسوی یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ حکومت نے بلیک آؤٹ نافذ کیا اور پٹنہ میں مجرموں نے اسی اندھیرے کو سنہری موقع میں تبدیل کرتے ہوئے ایک تاجر کو گولی ماردی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ واقعہ کئی سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے اور اس سے ریاست کی امن و قانون کی صورتحال پر بھی سوال اٹھتے ہیں۔ آر جے ڈی رہنما نے کہا کہ بلیک آؤٹ شروع ہونے کے صرف پانچ منٹ بعد پیش آنے والا یہ واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ مجرموں نے پوری منصوبہ بندی کے ساتھ واردات انجام دی۔

گنگا ندی میں ’افطار پارٹی‘ کے دوران بریانی کھا کر ہڈی پھینکنے والے 8 ملزمین کو ملی ضمانت

پریاگ راج: الٰہ آباد ہائی کورٹ نے مارچ 2026 میں وارانسی واقع گنگا ندی میں کشتی پر ’نان ویج پارٹی‘ کرنے اور کچرا ندی میں پھینکنے کے معاملہ میں گرفتار 8 ملزمین کی ضمانت عرضی منظور کرلی ہے۔ جسٹس راجیو لوچن شکلا اور جسٹس جتیندر کمار سنہا کی ڈویژنل بنچ نے دانش سیفی، عامر کیفی اور نورالاسلام سمیت 8 عرضی دہندگان کو یہ راحت دی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سوشل میڈیا پر فالوورس بڑھانے کے مقصد سے ملزمین نے اسّی گھاٹ سے نمو گھاٹ کے درمیان چلتی ہوئی کشتی پر افطار پارٹی کی تھی۔ بی جے پی یوتھ ونگ کے سربراہ رجت جیسوال نے 16 مارچ کو وارانسی واقع کوتوالی تھانہ میں اس کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ بعد ازاں پولیس نے مذہبی جذبات مجروح کرنے اور ندی آلودہ کرنے کے الزام میں مجموعی طور پر 14 لوگوں کو گرفتار کیا تھا۔ بہرحال، گنگا کی لہروں پر چکن بریانی پارٹی کرنے کا یہ معاملہ اب عدالت کی دہلیز پر پہنچا ہے۔ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے سبھی 14 ملزمین کی ضمانت عرضیوں پر ایک ساتھ سماعت شروع کی۔ دانش، عامر اور نورالاسلام کی طرف سے عرضی پہلے داخل کی گئی تھی، جس کے بعد دیگر ملزمین کی عرضیوں کو بھی اسی کے ساتھ منسلک کردیا گیا۔ عدالت نے ان 8 ملزمین کو ضمانت تو دے دی، لیکن بقیہ 6 دیگر ملزمین کی قسمت کا فیصلہ 18 مئی کو ہونے والی اگلی سماعت میں ہوگا۔ یہ پورا تنازعہ مارچ 2026 میں اس وقت شروع ہوا جب انسٹاگرام پر ویڈیو بنانے اور فالوورس بڑھانے کی کوشش میں کچھ نوجوانوں نے کشتی کے مالک کے ساتھ مل کر مبینہ طور پر اصولوں کی خلاف ورزی کی۔

کچھ بے روزگار نوجوان ’کاکروچ‘ کی طرح ہیں، میڈیا اور آر ٹی آئی کے ذریعے نظام پر حملہ کرتے ہیں: سی جے آئی سوریہ کانت

نئی دہلی: چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت نے بعض بے روزگار نوجوانوں کو ’کاکروچ‘ سے تشبیہ دی ہے۔ پی ٹی آئی کے مطابق چیف جسٹس نے یہ ریمارکس سپریم کورٹ میں ایک عرضی کی سماعت کے دوران دیے، جو سینئر ایڈوکیٹ کے عہدے سے متعلق تھی۔ سماعت چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی پر مشتمل بنچ کے سامنے ہوئی۔ چیف جسٹس نے سماعت کے دوران کہا کہ کچھ نوجوان ایسے ہوتے ہیں جنہیں نہ کوئی روزگار ملتا ہے اور نہ ہی کسی پیشے میں جگہ ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان میں سے کچھ میڈیا، سوشل میڈیا، آر ٹی آئی کارکن یا دیگر کارکن بن جاتے ہیں اور پھر ہر کسی پر حملہ کرنا شروع کردیتے ہیں۔ بنچ ایک ایسے وکیل کی عرضی پر سماعت کررہی تھی جس نے خود کو سینئر ایڈوکیٹ نامزد کیے جانے کی مانگ کی تھی۔ سماعت کے دوران عدالت نے عرضی گزار کے طرز عمل، سوشل میڈیا پوسٹوں اور زبان پر سخت ناراضگی ظاہر کی۔ چیف جسٹس نے کہا کہ پوری دنیا سینئر ایڈوکیٹ بننے کی اہل ہوسکتی ہے، لیکن کم از کم عرضی گزار اس عہدے کا حق دار نہیں ہے۔ عدالت نے کہا کہ اگر دہلی ہائی کورٹ عرضی گزار کو سینئر ایڈوکیٹ کا درجہ دیتی ہے تو سپریم کورٹ اس کے پیشہ ورانہ طرز عمل کی جانچ کے بعد اس فیصلے کو منسوخ کردے گا۔ چیف جسٹس نے عرضی گزار کی فیس بک پوسٹوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سماج میں پہلے ہی ایسے ’پیراسائٹ‘ موجود ہیں جو نظام پر حملہ کرتے ہیں، کیا وہ بھی انہی کے ساتھ شامل ہونا چاہتے ہیں۔ بنچ نے سوال اٹھایا کہ کیا سینئر ایڈوکیٹ کا درجہ صرف دکھاوے اور سماجی حیثیت کی علامت بن کر رہ گیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ یہ کوئی ایسی چیز نہیں جس کے پیچھے بھاگا جائے بلکہ یہ اعزاز کسی شخص کو دیا جاتا ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے وکلا کی ڈگریوں پر بھی تبصرہ کیا۔ بنچ نے کہا کہ وہ چاہتی ہے کہ مرکزی تفتیشی بیورو کئی ایسے وکلا کی ڈگریوں کی جانچ کرے جو کالے کوٹ پہنتے ہیں، کیونکہ ان کی اسناد کی اصلیت پر سنگین شبہات موجود ہیں۔

کیرالہ کے سیکولر معاشرے میں نفرت انگیز مہم برداشت نہیں کریں گے: وی ڈی ستیسن

کیرالہ کے نامزد وزیر اعلیٰ وی ڈی ستیسن نے کہا ہے کہ ریاست کے سیکولر تشخص کے خلاف کسی بھی نفرت انگیز مہم کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کیرالہ ہمیشہ سے مختلف مذاہب اور برادریوں کے درمیان بھائی چارے اور ہم آہنگی کی مثال رہا ہے اور حکومت اس روایت کو برقرار رکھنے کے لیے پوری سنجیدگی سے کام کرے گی۔ ترواننت پورم میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وی ڈی ستیسن نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر الزام لگایا کہ وہ ملک کے مختلف حصوں میں نفرت پر مبنی سیاست کو فروغ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ عناصر کیرالہ میں بھی اسی طرح کا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن ریاست کے عوام ایسی کوششوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ انتخابی نتائج نے پورے ملک کو یہ پیغام دیا ہے کہ کیرالہ کے لوگ سیکولر اقدار پر یقین رکھتے ہیں اور ریاست کے سماجی تانے بانے کو کمزور کرنے کی ہر کوشش کے خلاف متحد ہیں۔ ان کے مطابق عوام نے اپنے ووٹ کے ذریعے واضح کردیا ہے کہ کیرالہ کی شناخت مذہبی ہم آہنگی اور رواداری سے جڑی ہوئی ہے۔ وی ڈی ستیسن نے کہا کہ کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے درمیان اصل نظریاتی فرق یہی ہے کہ ایک طرف نفرت کی سیاست ہے جبکہ دوسری طرف سیکولر اور جمہوری اقدار کا تحفظ۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کی اولین ترجیح ریاست کے سیکولر کردار کو محفوظ رکھنا ہوگی۔ پٹرول کی قیمتوں میں حالیہ اضافے سے متعلق سوال کے جواب میں نامزد وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کانگریس کی قیادت والی حکومت اقتدار سنبھالنے کے بعد اس کے سماجی اور معاشی اثرات کا تفصیلی جائزہ لے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام پر پڑنے والے بوجھ کا اندازہ لگانے کے بعد ریاستی حکومت اپنی حدود کے اندر رہتے ہوئے مناسب اصلاحی اقدامات کرے گی۔ انہوں نے اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ بعض معاملات میں ریاستی حکومت کو مرکز کے فیصلوں کے مطابق چلنا پڑتا ہے، جس کے باعث اختیارات کی کچھ حدود موجود ہیں۔ نیٹ یو جی 2026 کے پرچہ لیک معاملے پر وی ڈی ستیسن نے کہا کہ چونکہ یہ امتحان قومی سطح پر منعقد ہوتا ہے، اس لیے ریاستی حکومت متعلقہ اداروں کے سامنے اپنی تجاویز پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ معاملے کا جائزہ لینے کے بعد ضروری سفارشات تیار کی جائیں گی تاکہ امتحانی نظام میں شفافیت برقرار رکھی جاسکے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 3 روپے فی لیٹر کا اضافہ، دہلی میں سی این جی کی قیمت بھی بڑھی

نئی دہلی: مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کا اثر اب ہندوستان پر پوری آب و تاب کے ساتھ پڑتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ حکومت ہند نے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کرنے کا اعلان کردیا ہے، جس سے مہنگائی کے مزید بڑھنے کا راستہ ہموار ہوگیا ہے۔ پورے ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کم از کم 3 روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس اضافہ کے بعد ملک کی راجدھانی دہلی میں پٹرول کی قیمت بڑھ کر 97.77 روپے فی لیٹر پہنچ گئی ہے، جبکہ ڈیزل کی قیمت 90.67 روپے فی لیٹر ہوگیا ہے۔ دہلی والوں پر تو مہنگائی کا ’ٹرپل حملہ‘ ہوا ہے، کیونکہ راجدھانی میں سی این جی کی قیمت بھی 2 روپے فی کلو بڑھا دی گئی ہے۔ دی گئی جانکاری کے مطابق جمعہ سے 4 میٹرو شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی ریٹیل قیمتیں بڑھ گئی ہیں، جن میں دہلی میں پٹرول کی قیمت 3 روپے فی لیٹر بڑھی ہے۔ کولکاتا میں اضافہ 3.29 روپے فی لیٹر اور ممبئی میں 3.14 روپے فی لیٹر کا ہوا ہے۔ اس اضافہ کے بعد جہاں دہلی میں پٹرول 97.77 روپے فی لیٹر کا ہوگیا ہے، وہیں کولکاتا میں پٹرول کی قیمت 108.74 روپے فی لیٹر اور ممبئی میں 106.68 روپے فی لیٹر ہوگئی ہے۔ چنئی میں پٹرول کی قیمت 2.83 روپے فی لیٹر بڑھ کر 103.63 روپے ہوچکی ہے۔

ایندھن بحران پر ملکارجن کھڑگے کا مودی حکومت پر حملہ، قیادت کی ناکامی کو مہنگائی کی بڑی وجہ قرار دیا

نئی دہلی: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے ایندھن بحران اور مہنگائی کو لے کر مودی حکومت پر شدید تنقید کی ہے۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ ملک اس وقت بین الاقوامی ایندھن بحران کے ساتھ ساتھ قیادت کے بحران، دور اندیشی کی کمی اور نااہلی کا بھی شکار ہے۔ ان کے مطابق اس صورتحال کا بوجھ براہ راست عوام پر پڑ رہا ہے اور لوگ پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی بڑھتی قیمتوں سے پریشان ہیں۔ ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ موجودہ بحران حکومت کی اپنی پیدا کردہ صورتحال ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ پورے ملک میں مہنگائی کو بڑھاتا ہے، جس کا اثر صنعتوں، گھریلو بجٹ اور کسانوں تک محسوس کیا جاتا ہے۔ ان کے مطابق ایندھن مہنگا ہونے سے ضروری اشیا کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور عام آدمی کی مشکلات بڑھ جاتی ہیں۔ انہوں نے مغربی ایشیا میں جاری جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ک

ورقِ تازہ

16 May 2026 اداریہ

وصولی کا امرت کال

انتخابی بساط لپیٹی جا چکی ہے اور اقتدار کے ایوانوں میں نئی صف بندیاں مکمل ہوتے ہی معاشی حقائق کا وہ بے رحم چہرہ بے نقاب ہو گیا ہے، جسے ووٹوں کی مجبوری نے کچھ عرصے کے لیے چھپا رکھا تھا۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں فی لیٹر تین روپے اور سی این جی میں دو روپے کا حالیہ اضافہ کسی عالمی معاشی مجبوری کا نتیجہ نہیں، بلکہ یہ اس کلاسک 'سیاسی وصولی' کا تسلسل ہے جس کی بنیاد اس ملک کے نظامِ محاصل (Taxation System) میں رکھ دی گئی ہے۔ یہ ایک سوچی سمجھی تزویراتی چال بن چکی ہے کہ جب تک عوام کے ہاتھ میں بیلٹ پیپر ہوتا ہے، عالمی منڈی کے تمام تر اتار چڑھاؤ کے باوجود ایندھن کی قیمتیں منجمد رہتی ہیں، لیکن جیسے ہی حکومتیں مستحکم ہوتی ہیں، ریاستی خسارے کا سارا بوجھ خاموشی سے غریب اور تنخواہ دار طبقے کے کاندھوں پر منتقل کر دیا جاتا ہے۔ ایندھن کی قیمتوں میں اس اضافے کو محض اعداد و شمار کا ہیر پھیر یا پٹرول پمپ کے میٹر تک محدود سمجھنا ایک سنگین معاشی حماقت ہے۔ ڈیزل اور پٹرول دراصل ملکی معیشت کے خون کی روانی ہیں۔ ان کی قیمت میں ہونے والا ایک معمولی سا اضافہ بھی پوری سپلائی چین میں ایک ایسا زلزلہ برپا کرتا ہے جس کے جھٹکے کسان کے کھیت سے لے کر شہری کے دسترخوان تک محسوس کیے جاتے ہیں۔ مال برداری اور ٹرانسپورٹیشن کی لاگت بڑھنے کا سیدھا اور سفاکانہ مطلب یہ ہے کہ سبزیاں، اناج، ادویات اور روزمرہ کی ہر بنیادی ضرورت کی قیمت میں خودکار طریقے سے اضافہ ہو جائے گا۔ وہ عام شہری جو پہلے ہی مہنگے گھریلو گیس سلنڈروں اور اشیائے ضروریہ کی بڑھتی قیمتوں کے بوجھ تلے دب کر اپنی قوتِ خرید کھو چکا ہے، اس کے لیے یہ نیا معاشی وار کسی موت کے پروانے سے کم نہیں۔ حکومتی حلقوں کی جانب سے اس اضافے کے دفاع میں عالمی منڈی اور جغرافیائی تنازعات کے جو پرانے عذر پیش کیے جاتے ہیں، ان کی قلعی اب بین الاقوامی حقائق نے پوری طرح کھول دی ہے۔ یہ کیسی معاشی منطق ہے کہ جب عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتیں مستحکم ہیں اور دنیا بھر کی حکومتیں اپنے شہریوں کو مہنگائی کی عالمی لہر سے بچانے کے لیے ریلیف فراہم کر رہی ہیں، تب ہندوستان میں ٹیکسوں کا شکنجہ مزید کسا جا رہا ہے؟ نیپال جیسے محدود وسائل والے پڑوسی ملک نے پٹرول اور ڈیزل سستا کر کے عوام کو راحت دی، آسٹریلیا اور جرمنی جیسی ترقی یافتہ معیشتوں نے ایکسائز ڈیوٹی میں کٹوتی کر کے ایندھن کی قیمتوں میں سترہ سے انیس روپے تک کی نمایاں کمی کی، اور برطانیہ اپنے شہریوں کو توانائی کے بلوں میں غیر معمولی رعایت دے رہا ہے۔ ان عالمی اقدامات کے تناظر میں دیکھا جائے تو ہماری پالیسیاں عوامی فلاح کے بجائے صریحاً ادارہ جاتی منافع خوری پر مبنی نظر آتی ہیں۔ اس صورتحال نے ملکی توانائی کی خودمختاری پر بھی کئی سنجیدہ اور پریشان کن سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اپوزیشن کا یہ الزام محض ایک سیاسی بیان نہیں بلکہ ایک گہرے تجزیے کا متقاضی ہے کہ آیا ہماری توانائی کی پالیسیاں واقعی ملکی مفاد میں ترتیب پا رہی ہیں، یا ان کی ڈوریاں کسی بیرونی دباؤ کے تحت ہل رہی ہیں۔ اگر ہم سستے خام تیل کے حصول اور اس کے معاشی ثمرات کو براہِ راست عوام تک پہنچانے کے بجائے کسی بیرونی دباؤ یا محض مقامی کارپوریٹ مفادات کے تحت فیصلے کر رہے ہیں، تو اس کا سیدھا مطلب یہ ہے کہ ہم نے اپنی تزویراتی اور معاشی آزادی پر سمجھوتہ کر لیا ہے۔ ایک ارب چالیس کروڑ کی آبادی والے ملک کی معیشت کو چند عالمی طاقتوں کے اشاروں کا یرغمال نہیں بنایا جا سکتا۔

ہمارے موجودہ معاشی بحران کی جڑیں اس استحصالی ٹیکس ڈھانچے میں پیوست ہیں جس نے ایندھن کو عوامی سہولت کے بجائے ریاستی کمائی کا سب سے آسان ذریعہ بنا دیا ہے۔ پٹرول اور ڈیزل کی اصل قیمت کے اوپر عائد ہونے والی بے تحاشا مرکزی ایکسائز ڈیوٹی، ریاستی ویٹ اور مختلف قسم کے سیس کی وجہ سے صارف اصل قیمت سے تقریباً دگنا ادا کرنے پر مجبور ہے۔ اس ظالمانہ ڈھانچے کو دانستہ طور پر جی ایس ٹی کے دائرے سے باہر رکھا گیا ہے تاکہ مرکز اور ریاستیں جب چاہیں، بآسانی عوام کا معاشی خون نچوڑ سکیں۔ یہ بالواسطہ ٹیکس کی وہ بدترین شکل ہے جس میں ایک غریب ترین دیہاڑی دار شہری اور ایک کھرب پتی سرمایہ دار یکساں ٹیکس ادا کرتے ہیں، جو معاشی انصاف اور فلاحی ریاست کے ہر اصول کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ اس مسلسل اور منظم مہنگائی کا سب سے زیادہ خاموش شکار وہ درمیانہ اور سفید پوش طبقہ ہے، جس کے خوابوں اور امنگوں پر نئے ہندوستان اور امرت کال کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ آج اس طبقے کی معاشی حیثیت سمٹ کر اس تلخ سماجی طنز تک محدود ہو گئی ہے کہ "روپیہ اور پٹرول میں سے پہلے نیچری کون بنائے گا۔" ایک طرف ہندوستانی روپے کی قدر میں مسلسل گراوٹ درآمدی مہنگائی کو بڑھا رہی ہے، دوسری طرف روزگار کے مواقع سکڑ رہے ہیں اور تنخواہیں منجمد ہیں۔ اس کثیر الجہتی مار نے سماج میں ایک ایسی گہری معاشی بے چینی اور نفسیاتی دباؤ کو جنم دیا ہے جو ہماری سماجی بنت اور خاندانی سکون کو تیزی سے کھوکھلا کر رہا ہے۔ اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے پالیسی سازوں کو یہ زمینی حقیقت تسلیم کرنی ہوگی کہ ملک کے معاشی اعشاریے، اسٹاک مارکیٹ کے مصنوعی ابال اور بنیادی ڈھانچے کے میگا پروجیکٹس اس وقت تک بے معنی ہیں جب تک ایک عام آدمی کی معاشی حالت میں کوئی جوہری تبدیلی نہ آئے۔ امرت کال کا حقیقی پیمانہ چند کارپوریٹ گھرانوں کے منافع کے بلند ہوتے گراف نہیں ہے، بلکہ اس بات کی ضمانت ہے کہ ریاست کا ایک ادنیٰ شہری اپنے بچوں کے لیے دو وقت کی روٹی اور روزمرہ کا سفر کس قدر آسانی سے طے کر پا رہا ہے۔ ایندھن کی قیمتوں میں کیا گیا یہ حالیہ اضافہ عوام پر ایک غیر اعلانیہ معاشی شب خون کے مترادف ہے۔ حکومت کو یہ سمجھنا ہوگا کہ معیشت کا پہیہ عوام کی قوتِ خرید کو سلب کر کے نہیں بلکہ اسے بحال کر کے ہی گھمایا جا سکتا ہے۔ اگر ریاست نے فوری طور پر اپنی حکمتِ عملی تبدیل نہ کی اور ٹیکسوں کے اس ظالمانہ اور غیر منصفانہ بوجھ میں کٹوتی نہ کی، تو ایوانوں کا یہ معاشی غرور سڑکوں پر اس عوامی مزاحمت کو دعوت دے گا جس کی تپش بڑی سے بڑی سیاسی مینڈیٹ کو راکھ کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ اقتدار کے استحکام کا جشن منانے والوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ وصولی کی یہ معیشت کسی بھی فلاحی ریاست کے لیے ایک انتہائی خطرناک راستہ ہے۔

اورنگ زیب عالمگیرؒ (28/ذی قعدہ کے حوالے سے)

محمد یوسف رحیم بیدری، بیدر، کرناٹک

اورنگ زیب عالمگیر رحمتہ اللہ علیہ کا 28/ذی القعدہ 1118ھ کو احمد نگر (مہاراشٹر) میں انتقال ہوا۔ 89/سال کی عمر پائی (ہجری سال کے مطابق 91 سال) اور ان کی وصیت کے مطابق انہیں مہاراشٹر ہی کے خلد آباد (ضلع اورنگ آباد) میں دفن کیا گیا۔ وہ سادگی کا پیکر، دیندار بادشاہ تھے۔ ان کا عدل وانصاف مشہور تھا۔ اورنگ زیب کے بارے میں تاریخی کتب میں لکھا ہے کہ وہ 31/جولائی 1658ء کو تخت نشین ہوئے اور اپنی وفات 3/مارچ 1707ء (4/مارچ 1707ء بھی درج ہے) تک برسرِ کار رہے۔ حکومت کے جملہ سال 49 بنتے ہیں (کہیں پر 51/سال لکھا ہے۔ شاید ہجری سال کے حساب سے حکمرانی کی معیاد 51 سال تک پہنچ رہی ہوگی) اورنگ زیب عالمگیر کا نام محی الدین تھا۔ ان کے والد شاہجہاں نے انہیں عالمگیر کے خطاب سے نوازا تھا۔

دنیا کی چوتھائی GDP ہندوستان میں :۔ اورنگ زیب عالمگیر کے دور حکومت میں غیر ملکی حکومتوں (بیرون ممالک) سے خوش گوار تعلقات تھے۔ اورنگ زیب کے دور میں ہندوستان سونے کی چڑیا تھا۔ دنیا کی GDP کا ایک چوتھائی (پچیس فیصد) حصہ ہندوستان کی دین تھا۔ اس وقت انگلستان (برطانیہ) دو فیصد GDP اپنے ہاں رکھتا تھا۔

عالمگیر اورنگ زیب ایک ادیب :۔ اورنگ زیب دراصل بادشاہ ہونے کے حوالے سے سارے عالم میں معروف ہیں تاہم بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ وہ ایک ادیب بھی تھے اور ایسے اسلامی ادیب کہ ان کے لکھے ہوئے خطوط "رقعات عالمگیری" کے نام سے مرتب کئے گئے۔ مغلیہ سلطنت کا نظام چلانے کے لئے فتاویٰ کا مجموعہ تصنیف کیا گیا جسے "فتاویٰ عالمگیری" کہا جاتا ہے۔ فتاویٰ عالمگیری فقہ اسلامی میں آج بھی ایک ممتاز مقام کے حامل فتاویٰ ہیں۔ اتنا ہی نہیں ان کی دختر زیب النساء مخفی بھی شاعرہ تھیں۔ والد اسلامی ادیب اور دختر شاعرہ۔ اس وراثت کے سلسلے کی طرف بھی نئی نسل کو غور کرنا چاہیے۔ ان کا بھائی داراشکوہ بھی ادیب تھا۔ مفکر بھی کہا جاتا ہے۔

بیوروکریسی میں ہندوؤں کا فیصد:۔ اورنگ زیب کے تخت نشین ہونے کے بعد شاہی بیوروکریسی میں ہندوؤں کی تعداد کا سوال پیدا ہوا تو اورنگ زیب کی بصیرت نے اس تعداد میں اضافہ کو منظور کیا۔ 1679ء سے 1707ء (اورنگ زیب کی وفات تک) اورنگ زیب کے راج میں ہندو عہدے داروں کی تعداد میں نصف اضافہ ہوا۔ جو مغل اشرافیہ کا 6.31٪ بتایا جاتا ہے۔ اور یہ مغل دور کا سب سے زیادہ فیصد ہے۔

بادشاہت کا اسلامی تصور:۔ مورخ نکیتھرین براؤن نے اورنگ زیب کے طرزِ حکومت کو بادشاہت کا اسلامی تصور جیسے نام سے یاد کیا ہے۔ بادشاہت کی معیاد کے دوران اورنگ زیب نے کیا بند کیا اور کیا رہنے دیا۔ جو چیزیں ختم کر دیں، اس تعلق سے لکھا ہے کہ اورنگ زیب نے اپنے آباء کے سیکولر نقطۂ نظر کو نکارا۔ اورنگ زیب نے سلطنت کے انتظام وانصرام میں اپنے آباء خصوصاً بابر، جہانگیر اور والد شاہ جہاں کے برخلاف طریقہ اختیار کیا۔ سکوں (Coin) پر قرآنی آیات لکھنے کا طریقہ بند کیا۔ انھوں نے زرتشتی تہوار نوروز منانے پر پابندی عائد کر دی۔ صوفی سرمد کاشانی کا سر قلم کرنے کا حکم دیا۔ مخصوص مسلمانوں کے خلاف ظلم وستم روا رکھے۔ غیر مسلموں کی طرز کے لباس پہننے والے مسلمانوں کو سزا دی گئی۔ ریاستی اخراجات کو پورا کرنے کے لئے لینڈ ٹیکس میں اضافہ کیا گیا جس سے ہندو جاٹ متاثر ہوئے۔

یہ کام اورنگ زیب نے کئے :۔ کہا جاتا ہے کہ اورنگ زیب نے اپنے دور حکومت میں اسلام کو غالب طاقت بنانے کی سعی کی۔ اسلام قبول کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی۔ موسیقی پر مکمل پابندی عائد نہیں کی۔ انھوں نے کئی سوفتہا کے کام کو سامنے رکھ کر حنفی قانون کو مرتب کیا جسے فتاویٰ عالمگیری کی شکل میں آج بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ غیر مسلم رعایا پر جزیہ نافذ کیا تاہم برہمنوں، عورتوں، بچوں، بزرگوں، معذوروں، بے روزگاروں، بیماروں اور پاگلوں کو اس سے ہمیشہ کے لئے مستثنیٰ قرار دیا گیا۔ مندروں اور مساجد کے لئے زمین کی گرانٹ جاری کی اور عبادت گاہوں کی دیکھ بھال کے لئے فنڈز جاری کئے۔ اورنگ زیب نے مندروں اور گرد واروں کو رقم عطا کی اور نئے مندر بھی تعمیر کیے گئے۔ ایٹن 110 مندروں کو تباہ کرنے کا دعویٰ کرتا ہے۔ دیگر ذرائع کا کہنا ہے کہ اورنگ زیب نے اس سے کہیں زیادہ مندر تعمیر کئے اور جو مندر تباہ کئے گئے اس کے پیچھے مذہبی تعصب نہیں بلکہ سیاسی انتقام تھا۔ ایسا ہی ایک واقعہ گولکنڈہ کی جامع مسجد کی مسماری کا بھی ہے۔ وہاں کے حکمران نے ریاست کی آمدنی چھپانے کے لئے وہ جامع مسجد تعمیر کی تھی۔ اورنگ زیب نے قطب الدین بختیار کاکیؒ جیسے صوفی بزرگوں کی درگاہوں کی سرپرستی کی اور شاہی مقبروں کو برقرار رکھنے کی کوشش کی۔ اورنگ زیب نے 1659 اور 1662ء میں شریف خاندان کے لیے رقم اور تحائف کے ساتھ مکہ میں سفارتی مشن بھیجا۔ اور دوبارہ 1662ء اور 1672ء میں مکہ اور مدینہ میں تقسیم کرنے کے لیے خیرات بھی بھیجی۔ اپنی اہلیہ دلراس بانو بیگم کا مقبرہ بنام بی بی کا مقبرہ اورنگ زیب نے تعمیر کیا۔

روس کے ساتھ اورنگ زیب کے تعلقات :۔ روسی زار پیٹر عظیم نے اورنگ زیب سے تجارتی تعلقات بڑھانے کی درخواست کی۔ 1696ء میں اورنگ زیب نے سفیر سیمون ماتیتنکی کا استقبال کیا اور اسے آزاد تجارت کرنے کی اجازت دی۔ سورت، برہان پور، آگرہ، دہلی اور دیگر شہر اس تجارت میں شامل رہے۔

بیٹے کی بغاوت :۔ یہ بات تو سبھی جانتے ہیں کہ مغل بادشاہ اورنگ زیب نے اپنے بھائی داراشکوہ سے جنگ کی اور اپنے والد کو بھی قید کیا لیکن یہاں دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ ایک موقع پر اورنگ زیب کے پانچ لڑکے اور پانچ لڑکیوں میں سے تیسرے فرزند اکبر نے چند مسلم منصب داروں کے ساتھ مغل دربار ترک کر دیا اور دکن آ کر مسلم باغیوں کا خود کو کمانڈر قرار دیا۔ اسی لئے اورنگ زیب کو اورنگ آباد منتقل ہونا پڑا اور فرزند کی بغاوت کے سبب دکن فتح کرنے کے لئے کمان سنبھالی۔ تمام باغی شکست سے دوچار ہوئے۔ بیٹا اکبر مراٹھوں کا سردار سمبھاجی کے پاس بھاگ کھڑا ہو۔ پھر وہاں بھی تعاقب کیا گیا۔ کہتے ہیں اکبر نے فارس چلے جانا مناسب سمجھا جہاں سے اس کی واپسی نہیں ہو سکی۔

اولیائے کرام سے اورنگ زیب کی وابستگی :۔ اورنگ زیب ہندوستان جیسے وسیع وعریض ملک کا شہنشاہ تھا۔ اس کی اجازت کے بغیر کچھ ہونا ناممکن تھا۔ اور اس نے تقریباً نوے سال کی عمر تک حکومت کی اور آخری وقتوں میں جو کچھ وصیت اپنے تعلق سے کی اس وصیت پر بھی عمل کیا گیا۔ اس میں یہ بھی شامل تھا کہ اس کی میت کو سادگی کے ساتھ دفن کیا جائے یعنی تدفین کے بعد قبر پر مقبرہ تعمیر نہ کیا جائے۔ اس زمانے میں بادشاہوں کے مقبرے بنائے جاتے تھے، لیکن وہ کام مجھے منظور نہیں۔ اسی طرح دفن کے لئے زمین کی بھی نشاندہی اغلب ہے کہ خود اورنگ زیب نے کی ہوگی۔ لہٰذا ہم دیکھتے ہیں کہ ان کی سیدھی سادی مزار حضرت نظام الدین اولیاء دہلوی کے شاگرد اور صوفی بزرگ حضرت شیخ برہان الدین غریبؒ کے مزار کے صحن (خلد آباد، مہاراشٹر) میں واقع ہے۔ اور اپنے اندر بے انتہا کشش رکھتی ہے کہ ہندوستان جیسی عظیم سلطنت کا شہنشاہ اورنگ زیب کسی شاندار مقبرے کے بجائے کھلے آسمان کے تلے خاک اوڑھے سو رہا ہے۔ اور کہہ رہا ہے کہ جانا اسی مٹی میں ہے جس مٹی سے انسان کو اللہ نے بنایا ہے۔ دنیا کو اچھی طرح پتہ ہو کہ آخر کار اس دنیا میں اللہ کا نام باقی رہنا ہے (اور اللہ کے چاہنے والوں کا بھی) اور آئندہ بھی یہی کچھ ہوتا رہے گا۔

عشرہ ذی الحجہ کے فضائل

ڈاکٹر عزیر احمد قاسمی

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد: لوگو! ہم بہت بابرکت دنوں کی دہلیز پر ہیں، اور وہ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دن ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے فضیلت عطا فرمائی ہے، اور ان میں کیے جانے والے نیک اعمال کو سال کے باقی تمام دنوں کے اعمال سے زیادہ اپنے نزدیک محبوب قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ان کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا: (وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ) اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس سے مراد ذوالحجہ کے دس دن ہیں۔ یہی وہ "معلوم دن" ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ) اکثر مفسرین کے قول کے مطابق اس سے مراد یہی دس دن ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی دن ایسے نہیں جن میں نیک عمل ان دنوں سے زیادہ محبوب ہوں" یعنی عشرۂ ذوالحجہ۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا اللہ کی راہ میں جہاد بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کی راہ میں جہاد بھی نہیں، سوائے اُس شخص کے جو اپنی جان اور مال لے کر نکلا اور پھر ان میں سے کسی چیز کے ساتھ واپس نہ لوٹا" [سنن ابو داود] یہ سال کے سب سے افضل دن ہیں، غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ ان دنوں میں تمام بڑی عبادتیں جمع ہو جاتی ہیں؛ یعنی نماز، روزہ، صدقہ اور حج، اور یہ سب عبادتیں ایک ساتھ ان دس دنوں کے علاوہ کسی اور وقت میں جمع نہیں ہوتیں۔ لہٰذا جس شخص کو اس کار بہ مبارک عشرہ نصیب فرمائے، اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا شکر ادا کرے اور اپنی استطاعت کے مطابق عبادات، قربات اور نیک اعمال میں خوب محنت کرے۔ اور ان دس دنوں میں مستحب نیک اعمال میں سے تکبیر، تہلیل اور تحمید کی کثرت ہے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ) اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی دن ان دس دنوں سے زیادہ عظمت والا نہیں، اور نہ ان میں کیا گیا عمل اس کے نزدیک زیادہ محبوب ہے، لہٰذا ان دنوں میں تہلیل، تکبیر اور تحمید کی کثرت کرو۔" اسے امام احمد نے مسند میں روایت کیا ہے۔ اور انہی دنوں میں حج ہے، جو اسلام کے ارکان اور عظیم بنیادوں میں سے ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا) اسی طرح ان دنوں میں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لیے ہدی اور قربانی ذبح کرنا بھی مشروع ہے۔ اہلِ علم کے نزدیک قربانی واجب ہے، لہٰذا جو اس کی استطاعت رکھتا ہو اسے اس کا اہتمام کرنا چاہیے۔ اور جو شخص قربانی کا ارادہ رکھتا ہو، جب عشرہ شروع ہو جائے تو وہ ضرورت کے بغیر اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے۔ اگر بھول کر کاٹ لے تو اس پر کچھ نہیں، اور اگر جان بوجھ کر ایسا کرے تو اسے استغفار اور توبہ کرنی چاہیے، البتہ اس سے اس کی قربانی میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔ پس اے اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو، نیک اعمال میں کوشش کرو، اور زندگی ختم ہونے سے پہلے اس کی قدر کرو، اور ان بابرکت مواقع سے فائدہ اٹھاؤ؛ کیونکہ ہم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ آیا وہ آئندہ سال تک ان دنوں کو پائے گا یا نہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے لیے قرآنِ عظیم میں برکت عطا فرمائے، اور اس میں موجود آیات اور حکمت والی نصیحتوں سے ہمیں نفع دے، اور میں اپنے لیے، آپ سب کے لیے، اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، پس تم بھی اس سے مغفرت مانگو اور اسی کی طرف توبہ کرو، بے شک وہی بہت بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے اللہ کے بندو! اس عشرے میں ایک نہایت عظیم اور جلیل القدر دن ہے، اور وہ یومِ عرفہ ہے؛ گناہوں کی بخشش اور جہنم سے آزادی کا دن۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کسی دن اتنے زیادہ بندوں کو جہنم سے آزاد نہیں کرتا جتنا یومِ عرفہ میں کرتا ہے۔" اور اس دن کا روزہ، باوجود آسان ہونے کے، دو سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یومِ عرفہ کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: "میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ یہ گزشتہ اور آئندہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔" پس خوش نصیب ہے وہ شخص جو اس فضیلت والے دن کا روزہ رکھے، اور یہ عظیم اجر حاصل کرے۔ نیز یومِ عرفہ سے پہلے کے آٹھ دنوں کے روزے رکھنا بھی مسنون ہے۔ اسی عشرے میں "یوم الحج الاکبر" بھی ہے، یعنی یوم النحر، عید الاضحیٰ کا دن، جس میں عید الاضحیٰ کی نماز ادا کی جاتی ہے، اور یہ اسلام کے عظیم شعائر میں سے ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ نماز ادا فرمائی، آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی، بلکہ عورتیں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ کے حکم سے اس نماز میں شریک ہوتی تھیں۔ اس مبارک عشرے میں شرع سے ثابت شدہ اعمال پر عمل کرنا چاہئیں، خصوصاً فرض نمازوں کی پابندی، انہیں مسلمانوں کے ساتھ جماعت سے ادا کرنا، اور ان کے ساتھ مشروع نوافل، سنتیں اور دیگر عبادات کا اہتمام کرنا۔ اور ان دنوں میں مستحب نیک اعمال میں قرآنِ کریم کی تلاوت، دعا، روزہ، صدقہ، والدین کے ساتھ حسنِ سلوک، صلہ رحمی، پڑوسیوں کے ساتھ احسان، بھلائی پھیلانا، مریض کی عیادت، راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا، اور لوگوں کو اپنی شرارت اور اذیت سے محفوظ رکھنا بھی شامل ہے۔ وصل اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔

ہندوستان مغربی ایشیا میں امن کے لیے ہر ممکن تعاون کے لیے تیار ہے: وزیر اعظم مودی

ابوظہبی۔ 15/مئی۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زید النہیان کے ساتھ بات چیت کے دوران متحدہ عرب امارات پر حملوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے خلیجی ملک کو نشانہ بنایا گیا وہ "قابل قبول نہیں" ہے۔ مودی نے موجودہ صورتحال سے نمٹنے میں متحدہ عرب امارات کے تحمل کی تعریف کی اور کہا کہ مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ کا اثر عالمی سطح پر محسوس کیا جا رہا ہے۔ امن کی کوششوں کے لیے ہندوستان کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ نئی دہلی خطے میں استحکام کی بحالی میں مدد کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ یورپ کے راستے میں ابوظہبی میں مودی کے مختصر ٹھہراؤ نے، جیسا کہ متوقع تھا، ہندوستان کے لیے اسٹریٹجک، اقتصادی اور توانائی کے تحفظ سے متعلق فوائد حاصل کیے ہیں۔ وزیر اعظم کی دوطرفہ بات چیت کے لیے نہیان سے ملاقات کے بعد، دونوں فریقوں نے نتیجہ خیز نتائج کا اعلان کیا۔ ان میں سرفہرست اسٹریٹجک ڈیفنس پارٹنرشپ، اسٹریٹجک پیٹرولیم کے ذخائر اور ایل پی جی اور بڑے سرمایہ کاری کے وعدوں پر ایک ایم او یو ہے۔ اسٹریٹجک ڈیفنس پارٹنرشپ پر معاہدہ اس عزم کو آگے بڑھاتا ہے کہ دونوں فریقوں نے اس سال کے شروع میں جب انہوں نے ایس ڈی پی کو باضابطہ شکل دینے کے ارادے کے خط پر دستخط کیے تھے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ ہندوستان خلیج میں اپنے کردار کو توانائی کے محض خریدار سے لے کر ایک اسٹریٹجک پارٹنر اور سیکورٹی فراہم کنندہ تک بڑھانا چاہتا ہے۔ اس خواہش کا براہ راست بحر ہند کے وسیع علاقے میں داؤ پر لگا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا، مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے تناؤ اور آج عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کے وقت وزیر اعظم مودی کے متحدہ عرب امارات کے مختصر سفر سے سب سے اہم اقدام اسٹریٹجک پٹرولیم کے ذخائر اور مائع پٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی فراہمی پر معاہدہ تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ دورہ ہندوستان میں چار سالوں میں پہلی بار ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے ساتھ ہی تھا، اس نے اسے مزید اہم بنا دیا۔ ذرائع نے آج بتایا کہ وزیر اعظم کا متحدہ عرب امارات کا مختصر دورہ ہندوستان کے لیے بڑی واپسی لاتا ہے۔ اعلان کردہ دیگر معاہدوں میں گجرات کے وڈینار میں جہازوں کی مرمت کا کلسٹر قائم کرنے کے بارے میں ایک مفاہمت نامے کا اعلان کیا گیا۔ متحدہ عرب امارات نے ہندوستانی انفراسٹرکچر، آر بی ایل بینک اور سمان کیپٹل میں 5 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کا بھی اعلان کیا ہے۔ اعلیٰ ذرائع نے کہا کہ یہ معاہدات متحدہ عرب امارات کے ساتھ ہندوستان کی اقتصادی شراکت داری کو مزید گہرا کریں گے جو دونوں فریقوں کے 2022 کے جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد بدل گیا، جس کی وجہ سے یو اے ای چارٹ کو اوپر لے گیا اور ہندوستان کا تیسرا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار بن گیا۔

ہندوستان کی صدارت کے تحت کمبرلے پروسیس انٹرسیشنل 2026 ممبئی میں اختتام پذیر

ممبئی۔ 15/مئی۔ ایم این این۔ کمبرلے پروسیس (کے پی) انٹرسیشنل میٹنگ 2026 ہندوستان کی صدارت میں ممبئی میں اختتام پذیر ہوئی، جس میں کے پی کے شرکاء، مبصرین، صنعت کے متعلقہ فریقین اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے نمائندوں کو قدرتی ہیرے کے شعبے کے مستقبل پر چار روزہ بات چیت کے لیے اکٹھا کیا گیا۔ انٹرسیشنل کے اختتام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کامرس اور صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے کہا کہ ہندوستان، ہیرے تراشنے اور پالش کرنے کے لیے دنیا کے سرکردہ مرکز کے طور پر، اس بات کو یقینی بنانے میں کے پی کے اہم کردار کو تسلیم کرتا ہے کہ قدرتی ہیرے اعتماد، ذمہ داری اور مشترکہ خوشحالی کی علامت رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی صدارت کے تحت، ملک 3 سی - بھروسہ، تعمیل اور صارفین کے اعتماد کو آگے بڑھانے اور تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی بازار میں کے پی کی مطابقت کو مستحکم کرنے کے لیے تمام شرکاء اور متعلقہ فریقین کے ساتھ کام کرنے کے لیے پر عزم ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ قدرتی ہیرے کا شعبہ پیداوار، پروسیسنگ اور استعمال کرنے والے ممالک میں لاکھوں روزگاروں کو برقرار رکھتا ہے، اور ہندوستان ایک ایسے کے پی کی حمایت کرتا رہے گا جو مضبوط، شفاف نیز صنعت اور صارفین دونوں کی توقعات کے مطابق ہو۔ تین سیز - اعتبار، تعمیل اور صارفین کا اعتماد - کمبرلے پروسیس فریم ورک کے اندر اعتماد، شفافیت اور تعاون کو مستحکم کرنے پر بین الضابطہ اعلیٰ درجے کی بات چیت کے تحت ہندوستان کی صدارت کے موضوع کے تحت منعقد ہوا۔ انٹرسیشنل کے دوران، ورکنگ گروپوں اور کمیٹیوں نے نگرانی، تکنیکی عمل، حکمرانی، شماریات اور کاریگروں کے ذریعے پیداوار پر تفصیلی بات چیت کی، جس میں شفافیت کو مستحکم کرنے، کام کاج کے طریقہ کار کو بہتر بنانے اور قدرتی ہیرے کی ویلیو چین میں اعتماد کو تقویت دینے پر مستقل توجہ دی گئی۔

جموں وکشمیر کابینہ نے 93 کروڑ روپے کے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی منظوری دی

سرینگر۔ 15/مئی۔ ایم این این۔ جموں وکشمیر کی کابینہ نے 66.67 کروڑ روپے کی لاگت سے زینا کوٹ میں گرڈ سب اسٹیشن کو 450 میگا وولٹ ایمپیئر سے 780 ایم وی اے تک بڑھانے کی منظوری دی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو یہ اعلان کیا۔ کابینہ نے 47.25 کروڑ روپے کی لاگت سے 132 کے وی پامپور - راولپورہ اور راولپورہ - بیمینہ ٹرانسمیشن لائنوں کی اپ گریڈیشن کو بھی منظوری دے دی ہے۔ جموں وکشمیر کے سی ایم او کے ایک بیان میں کہا گیا ہے، "وزیر اعلیٰ کی صدارت میں وزراء کی کونسل نے 66.67 کروڑ روپے کی لاگت سے زینا کوٹ کے گرڈ سب اس

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی۔قومی
دیلی
دیلی
دیل

ناندیڑ میں ”آپلے سرکار سیوا کیندر“ کے لیے شفاف انٹرویوز

آٹھ تحصیلوں کے انٹرویوز مکمل، باقی آٹھ کے لیے عمل آج جاری رہے گا

ناندیڑ، 15 مئی: ضلع ناندیڑ کے دیہی علاقوں میں قائم کیے جانے والے 1362 آپلے سرکار سیوا کیندر“ کے لیے ضلع کلکٹر دفتر میں 15 مئی کو براہِ راست انٹرویوز کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع سیٹو کمیٹی کی جانب سے جمعہ کے روز آٹھ تحصیلوں اردھاپور، عمری، قندھار، کنوٹ، دیگلور، دھرم آباد، ناندیڑ اور ماہور بی سے تعلق رکھنے والے 569 امیدواروں کے انٹرویوز مکمل کیے گئے۔ ان مراکز کے قیام کے لیے ضلع سیٹو کمیٹی نے درخواستیں طلب کی تھیں۔ موصولہ درخواستوں کی جانچ کے بعد انٹرویو کا عمل 15 مئی سے شروع کیا گیا۔ اس مقصد کے لیے ڈپٹی کلکٹر اور تحصیلداروں کی موجودگی میں کل 12 علیحدہ انٹرویو کمرے قائم کیے گئے تھے۔ اسی کے ساتھ امیدواروں کی رہنمائی کے لیے ہر تحصیل کے لیے الگ عملہ بھی تعینات کیا گیا تھا۔ امیدواروں کی سہولت کے پیش نظر ضلع کلکٹر دفتر کے احاطے میں گرمی اور بارش سے بچاؤ کے لیے بڑے پیمانے پر شامیانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ انٹرویو کے عمل کو مکمل طور پر شفاف اور خفیہ رکھنے کے لیے رینڈم سسٹم اختیار کیا گیا، جس کے تحت تحصیلوں کو 12 گروپوں میں تقسیم کر کے مختلف انٹرویو کمروں میں مقررہ وقت پر بھیجا گیا۔ اس طریقہ کار کے باعث کسی کو بھی پیشگی یہ معلوم نہیں تھا کہ کس امیدوار کا انٹرویو کس افسر کے ذریعے لیا جائے گا۔ رہائشی ڈپٹی کلکٹر کرن امبیکر نے تمام امیدواروں کو ان کے متعلقہ انٹرویو کمروں اور مقررہ عملے کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے بہترین ہم آہنگی قائم کی۔ ضلع انتظامیہ نے کسی بھی قسم کی سفارش یا بے ضابطگی کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کیے، جس کے نتیجے میں پورا عمل نہایت شفاف اور منصفانہ طریقے سے مکمل ہوا۔ ان کامیاب اور شفاف انٹرویوز کے پیچھے ضلع کلکٹر راہول گردیلے کی مؤثر رہنمائی، عمدہ منصوبہ بندی اور انتظامی صلاحیتوں کا اہم کردار رہا، جیسا کہ رہائشی ڈپٹی کلکٹر کرن امبیکر نے بتایا۔ جمعہ 15 مئی کو آٹھ تحصیلوں کے 569 امیدواروں کے انٹرویوز مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ باقی آٹھ تحصیلوں کے 651 امیدواروں کے انٹرویوز 16 مئی کو لیے جائیں گے۔

ناندیڑ میں پیر کو ”خواتین جمہوری دن“ کا انعقاد

ناندیڑ، 15 مئی: (ورق تازہ نیوز) مسائل سے دوچار اور متاثرہ خواتین کے لیے پیر، 18 مئی 2026 کو ”خواتین جمہوری دن“ منعقد کیا جائے گا۔ ضلع سطحی خواتین جمہوری دن کمیٹی کے صدر و ضلع کلکٹر اور رکن سیکریٹری و ضلع خواتین و اطفال ترقیاتی افسر نے اپیل کی ہے کہ مستحق خواتین اس دن اپنے درخواست فارم مقررہ فارمیٹ میں جمع کریں۔ واضح رہے کہ ہر مہینے کے تیسرے پیر کو ضلع سطح پر خواتین جمہوری دن کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اسی سلسلے میں 18 مئی کو صبح 11 بجے ضلع کلکٹر کی صدارت میں یہ پروگرام منعقد ہوگا۔ یہ اجلاس ریونیو پربودھنی (تربیتی مرکز)، ایس بی آئی اے ٹی ایم کے پیچھے، ضلع کلکٹر دفتر کے احاطے میں منعقد کیا جائے گا۔ متعلقہ کمیٹی کے اراکین اور سرکاری محکموں کے افسران کو بھی شرکت کی ہدایت دی گئی ہے۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ اس موقع پر خواتین کو اپنی شکایات اور مسائل پیش کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا تاکہ ان کے مسائل کا بروقت حل نکالا جا سکے۔

ناندیڑ میں ”آپریشن کریک ڈاؤن“ کے تحت غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے شخص کے خلاف کارروائی

ناندیڑ: ”آپریشن کریک ڈاؤن“ کے تحت نائیگاؤں پولیس نے ایک شخص کو غیر قانونی ہتھیار رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ نائیگاؤں بس اسٹینڈ کے پیچھے سرکاری گودام کے قریب ایک شخص مشتبہ حالت میں موجود ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے موقع پر چھاپہ مارا۔ کارروائی کے دوران ** سندیپ عرف سینڈی سنجاجی گائیکواڑ (عمر 29 سال) ساکن دریگاؤں تعلقہ مدکھیڑ حال رہائش مہاتما پھلے کالونی نائیگاؤں کو حراست میں لیا گیا۔ اس کے قبضے سے ایک ** لوہے کی گپتی (خطرناک ہتھیار) برآمد ہوئی، جسے پولیس نے ضبط کر لیا۔ ملزم کے خلاف اسلحہ قانون 1959 کی دفعہ 4/25 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ کے احکامات پر چلائے جا رہے خصوصی مہم کے تحت انجام دی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے اس کامیاب کارروائی پر ٹیم کی ستائش کرتے ہوئے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔

راحت کریڈٹ کو آپریٹیو سوسائٹی لمیٹڈ، ناندیڑ

فوری ضرورت ہے

ڈیلی کلیکشن ایجنٹس دو عدد کلرک اور ایک اسسٹنٹ ریکوری آفیسر

Requirement for daily collection agents clerks and one assistant recovery officer

تینوں اسامیوں کے لیے امیدوار کا ناندیڑ کا رہنا ضروری ہے۔

ڈیلی کلیکشن ایجنٹ اور اسسٹنٹ ریکوری آفیسر کے لیے امیدوار کا کم سے کم 12 ویں پاس ہونا ضروری ہے گریجویٹ کینڈیڈیٹس کو ترجیح دی جائے گی۔

دو عدد کلرک کی پوسٹ کے لیے امیدوار کا ایم ایس سی آئی ٹی MSCIT اور ایکسل Excell میں کام آنا ضروری ہے بی کام B.Com گریجویٹ کو ترجیح دی جائے گی۔

امیدوار کا راحت کے کسی ڈائریکٹر سے یا جماعت اسلامی کے کسی رکن یا ناندیڑ کے کسی معزز شہری سے شناسائی ہونا ضروری ہے۔

ضروری اسناد کی زراکس کاپی صبح 11 تا 4 بجے تک راحت سوسائٹی کے دفتر واقع دیگلور ناکہ پر مینیجر صاحب کے پاس جمع کرا دیں ضرورت کے حساب سے آپ سے ربط کیا جائے گا۔

سیکریٹری

راحت کریڈیٹ کو آپریٹیو سوسائٹی، ناندیڑ

Mobile No 9421764652

ناندیڑ ضلع میں 16 مئی سے مردم شماری کا باقاعدہ آغاز

شہری تعاون کریں ضلع کلکٹر راہول گردیلے کی اپیل

ناندیڑ، 15 مئی: (ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ میں مردم شماری 2027 کے تحت گھروں کی فہرست سازی اور گھر شماری کے پہلے مرحلے کا آغاز 16 مئی سے باقاعدہ طور پر کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ہر گھر پر مردم شماری کے عملے یعنی شمار کنندگان (پراگنک) اور نگران افسران کی آمد ہوگی، لہٰذا شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مکمل تعاون فراہم کریں۔ ضلع کلکٹر اور پرنسپل مردم شماری افسر راہول گردیلے نے کہا ہے کہ گرمی کی شدت کو مدنظر رکھتے ہوئے مردم شماری کا کام زیادہ تر صبح اور شام کے اوقات میں انجام دیا جائے، تاکہ عملے کو دھوپ کی شدت سے بچایا جا سکے۔ انہوں نے شہریوں سے یہ بھی اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں پر آنے والے عملے کے ساتھ ”اتھی دیو بھو“ (مہمان نوازی) کے جذبے کے تحت پیش آئیں اور ان کی خاطر مدارت کریں، حتیٰ کہ پانی کی پیشکش بھی کریں۔ ضلع کلکٹر نے کل سے شروع ہونے والی مردم شماری کے لیے تمام شمار کنندگان اور نگران افسران کو نیک تمنائیں بھی پیش کیں۔ اس موقع پر رہائشی ڈپٹی کلکٹر و ضلع مردم شماری افسر کرن امبیکر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر مردم شماری دفتر ممبئی بی۔ پرساد، ضلع مردم شماری رابطہ افسر نہال دھورندھرے اور تحصیلدار (محصول) و ضلع مردم شماری سیل کے سربراہ وپن پاٹل نے بھی اپیل کی کہ دیہی علاقوں میں کام کرنے والے عملے کو گرمی سے بچاؤ کے تمام ضروری اقدامات کرنے چاہئیں۔

** ناندیڑ: عدالت کا بڑا فیصلہ، دو الگ مقدمات میں ملزمان کو 3 سال قیدِ بامشقت اور جرمانے کی سزا **

ناندیڑ: ضلع ناندیڑ میں عدالت نے دو مختلف مقدمات میں فیصلہ سناتے ہوئے ملزمان کو تین سال قید با مشقت اور جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ یہ کارروائی پولیس کی مضبوط تفتیش اور ٹھوس شواہد کی بنیاد پر عمل میں آئی۔

پہلا معاملہ بھگیا نگر پولیس اسٹیشن سے متعلق ہے، جہاں 24 دسمبر 2018 کو محمد نساد علی کی شکایت پر تعزیراتِ ہند کی دفعات 306، 498(A)، 323، 504 اور 34 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس کیس کی تفتیش پولیس افسر ریوناتھ ڈمالے نے کی اور مضبوط شواہد عدالت میں پیش کیے۔ ضلع و سیشن جج نریندر برمبے نے سرکاری وکیل کے دلائل اور شواہد کو تسلیم کرتے ہوئے ملزمان ** سرفراز احمد ** (عمر 44 سال) اور ** نیر حسین محمد حسین ** (عمر 52 سال)، ساکنان راہول کالونی، تارودہ (بُ)، کو تین سال قید با مشقت اور جرمانے کی سزا سنائی۔

دوسرا معاملہ بارڈ پولیس اسٹیشن سے متعلق ہے، جہاں 18 جنوری 2020 کو پاپنا نارائن گور یواڑ کی شکایت پر دفعہ 377 تعزیراتِ ہند اور جانوروں پر ظلم کی روک تھام کے قانون کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس کیس کی تفتیش پولیس افسر گورکھنڈے نے کی۔ مقدمے کی سماعت کے بعد مجسٹریٹ شیٹل کول (عدالت مدکھیڑ) نے ملزم ** نبیصاب علی شیخ ** (عمر 29 سال)، ساکن شیمبولی، تعلقہ مدکھیڑ کو تین سال قید با مشقت اور جرمانے کی سزا سنائی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ کی ہدایت پر قائم ** ٹرائل مانیٹرنگ سیل ** کی نگرانی میں مقدمات کی مؤثر پیروی کی گئی۔ سرکاری وکلاء رنجیت دیشمکھ اور سچن پوار نے حکومت کی جانب سے مقدمہ پیش کیا جبکہ کورٹ پیروی افسران نے مکمل کارروائی کی نگرانی کی۔ اس کامیاب کارروائی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ نے متعلقہ تفتیشی افسران اور کورٹ پیروی ٹیم کو مبارکباد پیش کی ہے۔

قانونی شراب کی اسمگلنگ کرنے والے تین افراد گرفتار، لاکھوں کا مال ضبط

ناندیڑ: ناندیڑ ضلع میں پولیس نے ”آپریشن کریک ڈاؤن“ کے تحت بڑی کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر غیر ملکی شراب کی نقل و حمل کرنے والے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس کارروائی میں پولیس نے تقریباً ** 755,51,9 روپے ** مالیت کی غیر ملکی شراب اور ایک کار ضبط کی ہے۔ یہ کارروائی ماما چوک کے علاقے میں 13 مئی 2026 کی رات تقریباً 20:11 بجے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر انجام دی گئی۔ اس سلسلے میں 14 مئی 2026 کو صبح 57:5 بجے ناندیڑ رورل پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کے نام درج ذیل ہیں:

1. امول مادھو ہالے (عمر 45 سال)، ساکن منور، تعلقہ عمری
2. نندو وکرم گھوگرے (عمر 40 سال)، ساکن واگھالا، ناندیڑ
3. کالیداس وینکٹ ورلے (عمر 30 سال)، ساکن پلسی، تعلقہ لوہا

ان کے خلاف ** مہاراشٹر شراب بندی قانون ** کی دفعہ 65(E) کے تحت مقدمہ نمبر 549/2026 درج کیا گیا ہے۔

کیا ایودھیا کے رام مندر کی طرح دھار کی بھوج شالا معاملے میں بھی مسجد کے لیے زمین ملے گی؟ جانیے وکیل نے کیا کہا

دھار: مدھیہ پردیش کے ضلع دھار میں واقع بھوج شالا تنازعہ پر مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کی اندور بینچ نے ایک اہم فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت نے بھوج شالا کو واگدیوی (ماں سرسوتی) کا قدیم مندر قرار دیتے ہوئے ہندو فریق کو پوجا کا حق دے دیا ہے، جبکہ احاطے میں نماز کی اجازت سے متعلق سابقہ حکم کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا ایودھیا کی طرح مسلم فریق کو متبادل زمین دی جائے گی؟ اندور بینچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ متنازعہ مقام کا مذہبی کردار بھوج شالا کا ہے، جہاں دیوی سرسوتی کا مندر موجود ہے۔ عدالت کے مطابق تاریخی شواہد اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ یہ مقام قدیم دور میں سنسکرت تعلیم کا ایک بڑا مرکز تھا۔ عدالت نے 7 اپریل 2003 کے اس حکم کو بھی رد کر دیا، جس کے تحت جمعہ کے دن مسلم فریق کو نماز کی اجازت دی گئی تھی۔ فیصلے کے بعد اب بھوج شالا میں صرف ہندو فریق کو عبادت (پوجا) کی اجازت ہوگی۔ عدالت نے واضح کیا کہ یہ مقام کمال مولا مسجد نہیں بلکہ ایک مندر ہے، جس کے بعد طویل عرصے سے جاری مشترکہ عبادت کا نظام ختم ہو گیا ہے۔ اس کیس میں آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (ASI) کی رپورٹ کو اہم بنیاد بنایا گیا۔ تقریباً 98 دن تک جاری سائنسی سروے کے بعد تیار کی گئی رپورٹ میں بتایا گیا کہ موجودہ ڈھانچے سے پہلے یہاں پرمار دور کا ایک مندر تھا، جس کے آثار بعد کی تعمیر میں استعمال ہوئے۔ ہندو فریق نے اسے مضبوط ثبوت قرار دیا، جبکہ مسلم فریق نے رپورٹ کو جانبدارانہ بتایا۔ ہندو فریق کے وکیل وشنو شنکر جین نے فیصلے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ عدالت نے بھوج شالا کو ہندو مندر تسلیم کرتے ہوئے پوجا کا حق دیا ہے۔ ان کے مطابق عدالت نے مسلم فریق کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ حکومت کے سامنے درخواست دے، جس پر متبادل زمین دینے کے معاملے پر غور کیا جا سکتا ہے۔ فیصلے کے بعد سیاسی ردعمل بھی سامنے آئے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنماؤں نے اسے ”سچ کی جیت“ قرار دیا، جبکہ کانگریس اور مسلم فریق نے فیصلے سے اختلاف کرتے ہوئے اسے سپریم کورٹ آف انڈیا میں چیلنج کرنے کے اشارے دیے ہیں۔ اس فیصلے کا موازنہ ایودھیا فیصلہ 2019 سے کیا جا رہا ہے، جہاں عدالت نے مندر کی تعمیر کے ساتھ مسلم فریق کو متبادل زمین دینے کا حکم دیا تھا۔ تاہم بھوج شالا کیس میں ہائی کورٹ نے براہِ راست زمین دینے کا حکم نہیں دیا بلکہ یہ معاملہ ریاستی حکومت کی صوابدید پر چھوڑ دیا ہے۔ اب اس معاملے میں دو امکانات نمایاں ہیں:

* مسلم فریق سپریم کورٹ میں اپیل کر سکتا ہے۔
* ریاستی حکومت متبادل زمین دینے کے سوال پر فیصلہ لے سکتی ہے۔ ساتھ ہی انتظامیہ کے لیے علاقے میں امن و امان برقرار رکھنا

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

ناندیڑ میں اتوار کو JEE-Advanced امتحان کے مراکز کے اطراف پابندی کے احکامات نافذ

ناندیڑ، 15 مئی: (ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ میں JEE Advanced 2026 کا انعقاد اتوار 17 مئی 2026 کو صبح 9 بجے سے شام 30:5 بجے تک کیا جائے گا۔ اس موقع پر ضلع کے 4 امتحانی مراکز کے اطراف سخت حفاظتی اقدامات کے تحت دفعہ 163 (بھارتی شہری تحفظ ضابطہ 2023) کے تحت پابندی کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ یہ احکامات سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابھیناش کمار کی جانب سے نافذ کیے گئے ہیں۔ احکامات کے مطابق درج ذیل امتحانی مراکز کے 100 میٹر کے دائرے میں صبح 7 بجے سے شام 7 بجے تک صرف امتحان دینے والے طلبہ اور امتحانی عملے کو ہی داخلے کی اجازت ہوگی:

* آر جی جی بائی ٹیک ڈیجیٹل زون/ راجیو گاندھی کالج کیمپس، ودیوت نگر * آئی آن ڈیجیٹل زون، وشنو پوری * ایس ایس ایس اندرا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، وشنو پوری سہیوگ کیمپس * شری سمبھاجی کالج آف پرائمری ٹیچر ایجوکیشن، دیگاؤں روڈ کھڑکوٹ

اس کے علاوہ امتحانی عملے کے علاوہ کسی بھی شخص کو کیلکولیٹر، ٹرانزسٹر، ریڈیو، لیپ ٹاپ اور دیگر الیکٹرانک آلات کو امتحانی مرکز کے 500 میٹر کے دائرے میں رکھنے یا استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ مزید برآں، عوامی ٹیلی فون، ایس ٹی ڈی، آئی ایس ڈی، موبائل فون، پیجر، فیکس، زیراکس مشین اور لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر بھی مکمل پابندی عائد کی گئی ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ ان احکامات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

بوگس بیج اور کھاد کی بلیک مارکیٹنگ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا حکم: میگھنا بورڈیکر

پربھنی (ورق تازہ نیوز)) پربھنی میں کسانوں کو نقلی بیج فروخت کرنے، کھاد کی بلیک مارکیٹنگ، جبری فروخت اور مقررہ قیمت سے زیادہ نرخ وصول کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یہ احکامات ریاستی وزیر اور ضلع کی نگراں وزیر میگھنا ساکورے۔ بورڈیکر نے ضلعی افسران کو جاری کیے۔ یہ ہدایات خریف سیزن 2026 کے جائزہ اجلاس کے دوران دی گئیں، جو ویڈیو کانفرنس کے ذریعے منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع میں خریف فصل کی تیاری، بیج اور کھاد کی دستیابی اور زرعی اسکیموں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں رکن پارلیمان سنجے جادھو، ایم ایل اے رتنا کر گٹے، ضلع کلکٹر سنجے سنگھ چوہان، سی ای او نتیشا ماتھر اور ضلع سپرنٹنڈنٹ زرعی افسر دولت چوہان سمیت مختلف محکموں کے افسران شریک ہوئے۔ نگراں وزیر نے ہدایت دی کہ خریف سیزن کے دوران کھاد کی مصنوعی قلت پیدا نہ ہونے دی جائے اور ضلع میں کھاد کا مناسب ذخیرہ برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے روایتی یوریا اور ڈی اے پی کے متبادل کے طور پر نینو یوریا اور نینو ڈی اے پی کے استعمال کو فروغ دینے پر بھی زور دیا۔ ساتھ ہی تمام زرعی مراکز پر کھاد کی قیمت اور دستیاب ذخیرہ ظاہر کرنے والے بورڈ لگانا لازمی قرار دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ بوگس بیجوں کی فروخت اور کھاد کی قلت کو روکنے کے لیے تمام محکمے باہمی تال میل سے کام کریں اور زرعی اسکیموں پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ ضلع میں پانی کی کمی نہ ہو، اس کے لیے بھی پیشگی اقدامات کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اس موقع پر رکن پارلیمان سنجے جادھو اور ایم ایل اے رتنا کر گٹے نے بھی اپنی تجاویز پیش کیں۔ ضلع کلکٹر سنجے سنگھ چوہان نے بتایا کہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے کسانوں کو واٹس ایپ چیٹ بوٹ سے جوڑا جائے گا، جس کے ذریعے انہیں موسمی صورتحال، جدید زرعی طریقوں اور ایل نینو کے اثرات سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کھاد کے ذخیرے کی روزانہ نگرانی کے لیے دکانداروں سے تصویروں کے ساتھ رپورٹ طلب کی جائے گی۔ محکمہ موسمیات ہند کے مطابق سال 2026 میں مراٹھواڑہ خطے میں تقریباً 88 فیصد بارش ہونے کا امکان ہے، جس کے پیش نظر وسنت راؤ نائیک مراٹھواڑہ زرعی یونیورسٹی کے ماہرین نے مختلف زرعی اقدامات پر پریزنٹیشن پیش کی۔ اجلاس میں کسانوں کو قدرتی کھیتی، ہنگامی فصل مینجمنٹ، فصل بیمہ اسکیموں اور دیگر زرعی منصوبوں کے بارے میں بھی تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔

महाराष्ट्र राज्य परीक्षा परिषद, पुणे - 04

महाराष्ट्र शिक्षक पात्रता परीक्षा - 2026

प्रसिद्धी निवेदन

शासन निर्णय दिनांक २३ ऑगस्ट, २०१३ अन्वये शासनाच्या वतीने महाराष्ट्र राज्य परीक्षा परिषद, पुणे या कार्यालयामार्फत **महाराष्ट्र शिक्षक पात्रता (MAHATET) - २०२६ परीक्षेचे रविवार दिनांक २१.०६.२०२६** रोजी आयोजन करण्यात आले होते. तथापि दिनांक २१.०६.२०२६ रोजी NEET या परीक्षेचे आयोजन National Testing Agency (NTA) मार्फत संपूर्ण देशभरात विविध केंद्रावर करण्यात आलेले असून दोन्ही परीक्षांची बहुतांशी केंद्र एकच येत असल्याने महाराष्ट्र शिक्षक पात्रता (MAHATET) - २०२६ सुरळीतपणे पार पाडण्यासाठी व परीक्षार्थी हित लक्षात घेता **महाराष्ट्र शिक्षक पात्रता (MAHATET) - २०२६ परीक्षेचे आयोजन दि. २१.०६.२०२६ ऐवजी रविवार दिनांक २८.०६.२०२६ रोजी करण्यात येत आहे.**

अ.क्र.	कार्यवाहीचा टप्पा	सुधारित कालावधी
१	प्रवेशपत्र ऑनलाईन प्रिंट काढून घेणे	दि. १६.०६.२०२६ ते दि. २८.०६.२०२६
२	शिक्षक पात्रता परीक्षा पेपर I दिनांक व वेळ	**रविवार दि. २८.०६.२०२६ वेळ १०.३० AM ते १३.०० PM**
३	शिक्षक पात्रता परीक्षा पेपर II दिनांक व वेळ	**रविवार दि. २८.०६.२०२६ वेळ १४.३० PM ते १७.०० PM**

काही प्रशासकीय अडचणीमुळे सदर वेळापत्रकामध्ये बदल होण्याची शक्यता नाकारता येत नाही. परीक्षार्थ्यांसाठी अद्यावत माहिती परिषदेच्या https://mahatet.in या संकेतस्थळावर प्रसिद्ध केली जाईल याची परीक्षार्थ्यांनी नोंद घ्यावी.

(अनुराधा ओक)
आयुक्त,
महाराष्ट्र राज्य परीक्षा परिषद,
पुणे - ०४

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی